سوال

(131)جب انسان کو شک ہو کہ نماز پڑھی ہے یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نمازی کو یہ شک ہو کہ معلوم نہیں نماز پڑھی ہے یا نہیں تو وہ کیا کرے ؟ نماز کے وقت میں شک ہو یا غیر وقت میں تو کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مسلمان کو کسی بھی فرض نماز کے بارے میں یہ شک ہو کہ معلوم نہیں اسے ادا کیا ہے یا نہیں تو اس پر واجب یہ ہے کہ اسے فوراادا کرے کیونکہ اصل بقاء واجب ہے لہذا اسے فوراادا کرنا چاہیئے ۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے ''جو شخص نماز سے سوجائے یا اسے بھول جائے تو وہ اسی وقت پڑھ لے جب اسے یاد آئے ، بس اس کا یہی کفارہ ہے ۔ ''

مسلمان پر واجب ہے کہ وہ نماز کا بے حد اہتمام کرے ، باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرے اور ایسے کاموں میں مشغول نہ ہو جو اسے نماز بھلا دیں کیونکہ نماز اسلام کا ستون اور شہادتین کے بعد سب سے اہم فرض ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ (البقرۃ۲/۲۳۸)

''(مسلمانو!) سب نمازیں خصوصا درمیانی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے سامنے ادب سے کھڑے رہا کرو۔ ''

نیز فرمایا :

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ (البقرۃ۲/۴۳)

''اور نماز پڑھا کرو اور زکوۃ دیا کرو اور (اللہ کے سامنے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔ ''

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''اصل معاملہ اسلام ہے ، اس کا ستون نماز اور اس کے کوہان کی بلندی جہاد فی سبیل اللہ ہے ۔ ''نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے (۱) یہ شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوۃ ادا کرنا (۴) رمضان کے روزے رکھنا اور ۵) بیت اللہ کا حج کرنا۔ ''

نماز کی عظمت، شان اور اس کی محافظت کے وجوب پر بہت سی آیات اور احادیث دلالت کرتی ہیں۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 243

محدث فتویٰ